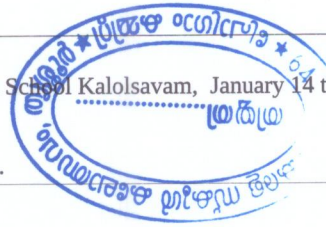


## جنگ کے سبب ایک ہی

انسانیت کی تاریخ میں کئی جنگ کی کہانیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ چاہیں وہ عالمی جنگ I یا II ہو یہ ایکسانڈر کی جنگ ہو۔ مذہبی کتابوں میں بیان کی گئی جنگ ہو یہ تاریخ کی کتابوں میں بیان کی گئی جنگ ہو ان سب میں یہ صاف دکھتا ہے کہ جنگ کس مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ وہ خود ایک مسئلہ ہے۔ کبھی ملکوں کے بیچ یہ کبھی قوموں کے بیچ ہر بار زندگی عام انسان کی خراب ہوئی ہے۔ کبھی مذہب کے نام پر کبھی جنگ کے نام پر جنگ ہوئی (میں نہیں)۔ وجہ کبھی بھی ہو ہمیشہ عام انسان اس جنگ کی قیمت چکانے ہے۔

زمانے ٹھنڈے لیکن آج بھی ہماری دنیاں میں جنگ بڑھتی جا رہی ہے۔ چاہیں وہ اسرائیل یا فلسطین کی جنگ ہو یا رشیا اور اوکراین کی جنگ ہو سب ہماری دنیا کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ آج ہم شوشیل میڈیا کے زمانے میں جیتے ہیں (رض) ہم کو دیکھنے کو ملتا ہے کہ کتنی بری حالت میں ایک ملک کے لوگ ہیں۔ دنیا کے کونے کونے کے بارے میں



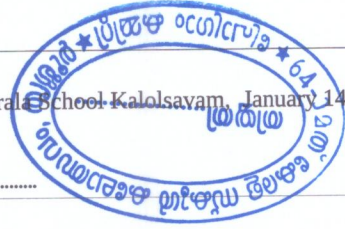
سلم رکھنے والے آج ہم لوگ کچھ زیار نہیں کر سکتے۔  
لیکن انصاف کے لئے اپنی آوازیں کو بلند ضرور کر سکتے  
ہیں۔ اس جیٹھ کو ہم نے حقیقت میں دیکھا ہے۔  
فلسطین کے جنگ کے وقت وہاں کی قوم مدد کے لئے  
شوشل میڈیا پر آتی ہے۔ اپنی تالیفیں ہم کو دیکھائی  
دیتے ہیں۔ کیسے ایک ساتھ کئی لوگوں کو بمب سے مار دیا  
جاتا ہے، اسپتالوں کو مدرسوں کو اسکولوں کو ختم  
کر دیا جاتا ہے۔ ایک باپ کا بچہ لہو میں رنگا ہوتا ہے۔  
لیکن اسپتال نہ پہنچنے کی وجہ سے وہ مر جاتا ہے۔  
سمارتیں زمیں پر آجاتی ہیں ان کے نیچے بھینسے  
لوگ دیکھتے رہتے ہیں کہ کب کوئی آئے اور ان کو  
اسے ملوے سے نکلے، لیکن کوئی نہیں آتا وہیں  
دفن ہو جاتے ہیں۔

نہ جوش کے لئے کوئی جیٹھ ہوتی ہے  
نہ غم کے لئے سب ختم ہو جاتا ہے۔ مدرسے اور  
اسکول مٹی میں ہو جاتے ہیں اسلئے جنگ ختم  
کے ہو جاتے تو اس ملک کی قوم کے بچے سالوں  
تک پڑھائی نہیں کر پاتے ہیں۔ علم کی کہی ہوئے  
کی وجہ سے وہ ملک اور مشکلات میں ہو جاتا ہے۔  
نہ دائرہ ہوتے ہیں نہ سمارت بنانے والے انجینیر۔



بب كرى ما بيٹو سے ہوتى ہے تو جنگ کے  
خوف سے یہ تو بچا اندر ہی مر جاتا ہے یہ تو  
وہ باہر آنے کے بعد مر جاتا ہے - اگر وہ زندہ بھی  
رہے رہے تو اسکو کوئى بيمارى ہو جاتى ہے  
اگر سب سہى سے ہو جائے تو یہ تو ما نہیں  
بچتى یہ باپ پيلے ہى جنگ کی بدولت مر  
جاتا ہے - جنگ کے دوران پیدا ہونے والے بچے  
كسى نہ كسى تخليوں سے نھڑتے - جنگ ہى  
پیدا ہوا خوف انكے سينے ميں زندگى حق كے ليے  
رہتا ہے -

یہ پال نہ صرف فلسطین میں بچے بلکہ اکرین  
میں بھی ہے - یہ پال ہر اس ایک ملک کا ہے جو  
جنگ میں دھنس جاتا ہے - بڑھے ملک جیسے  
امیرکا، رشہ کے پاس خطرناک ہتیار ہیں اور  
بڑی فوج حق اسلئے ان سے جنگ کرنے سے پہلے ہر  
ایک ملک سوچھتا ہے لیکن جو ملک خریب ہے جیسے  
فلسطین، اکرین وہ غلام ہو جاتى ہے جنگ میں  
اور اگر بچ بھی جائی تو وہ طرق حاصل کرنے میں  
سالوں لگا دیتے ہیں -



ملکوں کے بیچ جنگ نہ ہو اسلئے یو۔ این  
جیسے مجلس بنائے گئے ہیں۔ لیکن ان مجلس  
ہیں کئی پریشائیاں موجود ہیں، امریکا، رشیا اور  
بڑے ملکوں کے پاس ویٹو پور ہے، اگر اس دنیا کا  
ہر ایک سے ملک کسی نہ اسصافی کے خلاف ووٹ دے  
اور یہ بحر جنگ روکنا چاہیے تو وہ روک نہیں سکتا  
اگر ویٹوپور والے ایک ملک بھی سپیٹ نہ دے اور  
صارے ملکوں کے ساتھ جنگ کو نہ رکوانا چاہیے۔

کئی چوٹھے ملک بڑھے ملکوں کے ساتھ ہو جاتے  
ہیں جیسے ارب کہ علاقے میں اپنی طاقت بڑھانے  
کے لئے امریکا اسرائیل کے ساتھ ہوتا ہے۔ ابھی  
جب اراں نے اسرائیل پر بملا کیا تو امریکا نے  
اپنے سب سے خطرناک ہوائی جہاز کو  
استعمال اراں کو بملا کرنے کے لئے کیا۔ یہ براک اوباما  
کے وقت عراق میں سدام حسین کو مروایا اور  
امریکا سے دوستی رکھنے والی حکومت کو عراق میں  
خدا کیا۔ اس دنیا میں ایسے کئی نمونے ہے جو ہم کو  
دیکھاتے ہیں کیسے لوگ حکومت اور دنیا میں  
اپنی طاقت دیکھانے کے لئے جنگ کروا رہے ہیں۔  
چینا کا ہونگ کونگ کر لئے جنگ کرنا ہو یہ ویتنام

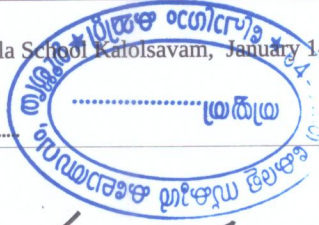




کے لئے۔ سب یہیں دیکھتا ہے کہ جتنی حکومت  
ملسکر وہ ان ملکوں کے لئے کم ہے۔

لیکن کسی بھی ملک میں جب  
جنگ کی جاتی ہے تو بڑے بڑے رہنما لوگ بچ جاتے  
ہیں اور صرف عام لوگ کیدے مکدوں کی طرح مر رہتے  
رہتے ہیں۔ مگر جب انسان ساق آتے ہیں  
تو بڑی سے بڑی حکومت کو ختم کر سکتے ہیں۔  
جیسے شو شیل میٹریا کہ زچ جب لوگوں نے خوفناک  
تسویریں بیاں کی تو وہ سڑکوں پر آگئے انسان  
کے لئے۔ جب ہر طریقے سے عام لوگوں نے حکومت  
کے خلاف توان اُٹھانی تو آخر میں جنگ روکنی میں  
پڑیں کیوں کی عام انسانوں کی وجہ سے میں بڑے بڑے  
ملک آج قایم ہے اور اپنی طاقت کی کرسی پر بیٹھو  
پائے ہیں۔

مالہیں جنگ II کے بعد کئی ملک ایسے تھے جو  
بچتے تھے امن کی راہ پر چلنا اسلئے کئی ملکوں نے  
اپنی سوکلیل ہتھیاروں کو ختم کر دیا ان میں سے ایک  
اکریس تھا۔ لیکن جب آج اس کے پاس وہ  
نویر ہر ہتھیار پھی ہے تو آج اس کو رشیر کا ظلم بیاں کرنا

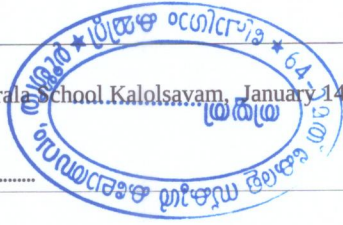


بڑے رہا ہے۔ اس سے کئی ملک یہ سوچنے لگے کہ خطرناک  
بھ ہتیار نہ ہونا مطلب جنگ کو اپنے پاس بلانہ ہے۔  
اور کچھ دن پہلے جب درناٹ ڈرمپ نے وینیزویلا  
(Venezuela) پر ہمد کیا اور صرف دس منٹ سے  
کم وقت میں وہاں کے پیرسڈنٹ کو امریکا لیکر آئے  
تو اسی سے دوسرے ملکوں میں خوف پیدا ہو گیا  
کہ اگلے وہ نہ ہوں اسلئے وہ بھی اپنی طاقت کو بڑھانے  
کے لئے خطرناک بھ ہتیار کو بنانے لگے ہیں۔

جب ہر ملک کو طاقت چاہئے تو وہ اپنی  
فوج کو بڑھانے ہیں اور خطرناک ہتیار بناتے ہیں اس سے  
اگر اگلی عالمی جنگ ہوتی ہے تو وہ دو تیار کو خطم کر  
سکتے ہیں۔ جیسے البرٹ اینسٹین (Albert Einstein)  
نے کہا تھا "میں نہیں جانتا کہ عالمی جنگ III کسی  
ہتیار سے لڑی جائے گی لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ عالمی  
جنگ IV لکڑیوں سے لڑی جائے گی۔"

اس لئے اسی دنیا میں رہنے والے ہر انسان  
کو جنگ کے خلاف آوازیں اٹھانی ہوگی۔ حکومت  
کو بتانا ہوگا کہ وہ عام انسان کی وہ سے کرسی پر  
ہیں اور جنگ جب ہو تو اس کے لئے کئی طریقے استعمال





کریں جیسے اس ملک کو جنگ قائم رکھنے کے لئے جہاں  
 سے پیسے ملتے ہیں وہ راستے کو بند کریں۔ ہم نے جیسے  
 ابھی دیکھا کہ لوگ جنگ کرنے والے ملک کی کمپنیوں کو  
 بونکٹ کرتے ہیں جس سے اس ملک میں پیسہ کم  
 جاتا ہے اور وہ ملک جنگ روکنے کے لئے راضی ہو جاتا ہے۔  
 جب ہم کسی جیسے کو بونکٹ (Boycott) کرتے ہیں  
 تو اس ملک کی ایکونومی (Economy) کمزور ہو جاتی  
 ہے اور جب یہ ہوتا ہے تو وہ ملک غریبی میں جاتا ہے  
 لگتا ہے۔ اور جب ایسا ہوتا ہے تو اس ملک کے لوگ  
 حکومت کے خلاف سڑک پر جاتے ہیں جس سے وہ  
 حکومت مجبور ہو جاتی ہے کہ جنگ روکنے کی ہٹیرے گی۔  
 رہنما درتے ہیں کہ عام انسان سڑک پر نہ آجائے اور غریب  
 اپنا ملک نہ ماننے لگے اسلئے وہ درتے ہیں ہم جیسے عام  
 انسانوں سے۔ ایک انسان اس دنیا میں بہت زیادہ  
 طرف سے لاسکتا ہے لیکن اکیلے نہیں وہ ایک انسان کو ہمیشہ  
 اس کے جیسے عام انسان کی مدد چاہئے۔

”عمل سے ہی زندگی بنتی ہے بہشت بھی بہت  
 خالی ہے عطرت سے نہ نوری نہ ناری ہے“

یہ شعر ہم کو بتاتا ہے عمل کرنے کے لئے جب ہم دیکھتے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).







نہ وہ یہ دیکھتے ہیں کہ کتنے لوگ آفات ہو جاتے ہیں اور  
کتنے عمارت جو سالوں سے وہاں ہے آج انکی بدولت  
ختم ہو جاتی ہے۔

حکومت میں بیڑھے رہنا اندھے ہو جاتے ہیں  
نہ انکو موت دکھتی ہے نہ انکو مرے چھوٹے  
بچوں کی آوازیں آتی ہے۔ وہ اپنی طاقت کے نشے میں  
سب کو ختم کر دیتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں کہ  
وہ لوگ مر رہے ہیں۔ وہ اپنی کرسی کے لئے کچھ نہیں  
کر سکتے ہیں جنگ کروا رہے ہیں اور جنگ روکنا نہیں۔  
جیسے ڈونالڈ ڈرمپ (Donald Trump) کا نام ایپسٹین  
مل (Epstein File) میں آیا ہے تو اس نے وینیزویلا  
(Venezuela) پر جنگ شروع کر دی جس سے اس کے پاس  
آنے والے سوال جنگ خلاف ہو گئے نہ کہ اس کے عمل  
کے خلاف۔

ہم عام انسان ہیں جو اس ہو کو میت کو قائم رکھتے  
ہیں۔ اور اگر ہم الگ ہو گئے اور ایک دوسرے سے مذہب  
ذات کے نام پر نفرت پھیلانے لگے تو یہ رہنا کبھی ہمارے  
سزت نہیں کریں گے آپ سوچئے اور سمجھئے اور  
اخوت کا پیغام پھیلائیے۔



Item Code: 646

Participant Code: 656

اگر ہم ہر طرف سے حکومت کو دیکھا ینگے کے ہم ہے جس  
کی بدولت وہ اس کے کرسی پر ہے تو تم اپنی ہر جیس  
انہی کروا سکتے ہیں۔ "جنگ نہ کروانی ہے نہ کرنے  
دینگے" ایسے بھرے ہم حکومت ہی کے کانم میں پہولت  
رہیں گے اور جنگ کے خلاف آواض اٹھاتے رہیں گے  
جاہی وہ ہمارے ملک کی بات ہو رہے دوسرے ملک کی  
سب انسان کی زندگی ایک جیسی ہونی چاہئے اور  
سب کی ایک قیمت -